علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایف اے، اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

مضمون : عربی

سطح : ایف۔اے

کوڈ : 309

مشق : 01

سمسٹر : بہار 2025ء

سوال نمبر 1 درج ذیل مفرد اسماء کی جمع بنائیے اور پھر انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

خت، طفل، متب، صدق، جردة ، سارة، ضعف، مسجد، مدنة.

جواب۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
خت خوات	میری خوات اسکول سے واپس آ گئی ہیں۔
طفل طفال	پارک میں طفال کھیل رہے تھے۔
متب ماتب	شہر کے ماتب میں نئے کمپیوٹر لگائے گئے ہیں۔
صدق صدقاء	میرے صدقاء نے میری مدد کی۔
جردة جرائد	جرائد میں آج کل سیاسی خبریں زیادہ ہیں۔
سارة سارات	سارات کی نمائش میں نئے ماڈل دکھائے گئے۔
ضعف ضعفاء	معاشرے کے ضعفاء کی مدد کرنی چاہیے۔
مسجد مساجد	شہر کی مساجد رمضان میں روشن ہو جاتی ہیں۔
مدنة مدن	پاکستان کے مدن سیاحوں کے لیے پرکشش ہیں۔

نوٹ:

خت کی جمع خوات عورتوں کے لیے استعمال ہوتی ہے، جبکہ خوان مردوں کے لیے ہے۔

ضعف کی جمع ضعفاء کمزوروں کے لیے عام ہے۔

مدنۃ کی جمع مدن عربی قواعد کے مطابق ہے، اردو میں بعض اوقات شہر کی جمع شہروں بھی استعمال ہوتی ہے، لیکن مدن درست عربی جمع ہے۔

سوال نمبر 2 درج ذیل اسماء کے ساتھ اسم اشارہ لگا کر جملے بنائیے۔

المندسون، النر ، الطائرتان الشوارع، غرفة النوم

0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

جواب۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
المندسون وُلَاء ۔ِ المُندِسُونَ	وُلَاءِ المُندِسُونَ یه عمارت کا ڈیزائن بنا رہے ہیں۔
طفل طفال	ذَا النَّرُ بہت گہرا اور صاف ہے۔
النر ذَا النَّرُ	اتَانِ الطَّائِرَتَانِ ہوائی اڈے پر کھڑی ہیں۔
الطائرتان َاتَانِ الطَّائِرَتَانِ	میرے صدقاء نے میری مدد کی۔
الشوارع ذِ الشَّوَارِعُ	ذِ الشَّوَارِعُ رمضان میں روشنیوں سے سجی ہوتی ہیں۔
غرفة النوم ذِ غُرفَةُ النَّومِ	غُرفَةُ النَّومِ نیلی دیواروں والی ہے۔
ضعف ضعفاء	معاشرے کے ضعفاء کی مدد کرنی چاہیے۔

نوٹ۔

وُلَاءِ جمع مکسر (جیسے المُندِسُونَ) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ذَا مذکر مفرد (النَّرُ) اور ذِ مؤنث مفرد (غُرفَةُ) کے لیے۔

َاتَانِ تثنیه مؤنث (الطَّائِرَتَانِ) کے لیے۔

ذِ مؤنث جمع (الشَّوَارِعُ) کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے، کیونکہ شوارع مؤنث لفظ ہے۔

سوال نمبر 3(1) معرب ومبنی کی تعریف کریں اور ان کی اقسام بیان کریں۔

جواب۔

معرب اور مبنی کی تعریف اور اقسام

معرب کی تعریف

عربی گرائمر میں معرب اُن الفاظ کو کہتے ہیں جن کے آخر میں اعراب (حرکات: زبر، زیر، پیش) یا اُن کے قائم مقام حروف (مثلاً واوَ، الف، یاء ۔) ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ جملے میں اپنی گرامری حالت (رفع، نصب، جر، جزم) کے مطابق اپنی شکل بدلتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اسماء ۔ میں الطَّالِبُ (مرفوع)، الطَّالِبَ (منصوب)، اور الطَّالِبِ (مجرور) جیسی صورتیں سامنے آتی ہیں۔

مبنی کی تعریف

مبنی اُن الفاظ کو کہتے ہیں جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہتے ہیں اور اعراب یا حرکات کے بدلنے سے اُن کے آخر میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ مثال کے طور پر، اذَا، فِی، ذَا، اور اَنَ جیسے الفاظ ہر جگہ ایک ہی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

معرب کی اقسام

اسماء معربہ

تمام اسماء (سوائے چند مستثنیات) معرب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

مفرد اسماء: جیسے کِتَابُ (مرفوع)، کِتَابًا (منصوب)، کِتَابٍ (مجرور)۔

جمع مذکر سالم: جیسے مُسلِمُونَ (مرفوع)، مُسلِمِینَ (منصوب)، مُسلِمِینَ (مجرور)۔

جمع مؤنث سالم: جیسے مُسلِمَاتُ (مرفوع)، مُسلِمَاتٍ (منصوب/مجرور)۔

افعال معربہ

فعل مضارع: جیسے یَذَبُ (مرفوع)، لَن یَذَبَ (منصوب)، لَم یَذَب (مجزوم)۔

فعل ماضی اور فعل امر عام طور پر مبنی ہوتے ہیں، لیکن فعل مضارع معرب ہوتا ہے۔

مبنی کی اقسام

03345504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے،ایم ایس سی،ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

حروف مبنیہ

تمام حروف (جیسے مِن ، لَی ،عَلَی)مبنی ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر فی ہمیشہ ایک ہی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

اسماء مبنیہ

اسماء اشارہ: جیسے ذَا ،ذٍ ،وُلَ ء۔

اسماء موصولہ: جیسے الَّذِ ی، الَّتِیَ ،الَّذِ ینَ ۔

اسماء ضمائر: جیسے وُ،

اسماء استفہام: جیسے مَن ،مَا ،َینَ ۔

اسماء افعال: جیسے صَ (خاموش رہو)، آمِینَ (قبول فرما)۔

افعال مبنیہ

فعل ماضی: جیسے کَتَبَ ،ذَبُوا۔

فعل امر: جیسے اُتُب ،اِذَب۔

فعل مضارع اگر اس کے آخر میں نون تاکید یا نون نسوان متصل ہو تو مبنی ہوتا ہے، جیسے یَذَ بَنَّ ،یَذَ بنَ ۔

معرب اور مبنی کا فرق

معرب: اعراب کی تبدیلی کے ساتھ حالت بدلتے ہیں۔

مبنی: ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہتے ہیں۔مثال کے طور پر ذَا ہر جگہ ذَا ہی رہتا ہے، جبکہ الطَّالِبُ الطَّالِبَ یا الطَّالِبِ بن جاتا ہے۔

مبنی کی مزید مثالیں

مرکبات: جیسے حَیثُمَا (جہاں کہیں)، مَتَی مَا (جب بھی)۔

ظروف مبنیہ: جیسے مسِ (کل)، عِندَ (پاس)۔

کنایات: جیسے ثَمَّ (وہاں)، نَاَ (وہاں)۔

معرب کی خصوصیات

اعراب بالحرکات: زبر، زیر، پیش سے تبدیلی۔

اعراب بالحروف: واوَ، الف، یاء سے تبدیلی، جیسے مُسلِمُونَ (مرفوع)، مُسلِمِینَ (منصوب/مجرور)۔

مبنی کی خصوصیات

سکون: جیسے لَم یَذَ ب (آخری حرف پر سکون)۔

حرکات کی عدم تبدیلی: جیسے ذٍ ہمیشہ ِ پر ختم ہوتی ہے۔

خلاصہ

معرب اور مبنی کا علم عربی گرائمر کی بنیادی اکائی ہے۔معرب الفاظ جملے میں اپنی پوزیشن کے مطابق شکل بدلتے ہیں، جبکہ مبنی الفاظ ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتے ہیں۔اسماء میں اکثریت معرب ہوتی ہے، جبکہ حروف، ضمائر، اور بعض افعال مبنی ہوتے ہیں۔

(ب) درج ذیل مبنی اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

ذا، الذ، ذل، نتم

جواب۔

مبنی اسمائکے جملوں میں استعمال:

ذَا

جملہ: ذَا الِتَابُ مُفِد جِدًّ ا۔

(یہ کتاب بہت مفید ہے۔)

ذٍ

جملہ: ذٍ البِنتُ مُجتَدَ ۃ فِ الدِّ رَاسَۃِ ۔

(یہ لڑکی پڑھائی میں محنتی ہے۔)

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام ،بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

0334-5504551
Download Free Assignments from
SolvedAssignmentsaiou.com
کاشان اکیڈمی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

وُلَ ءِ

جملہ: وُلَ ءِ الطُّلَّابُ نَجَحُوا فِ الِامتِحَانِ۔

(وہ طالب علم امتحان میں کامیاب ہوئے۔)

الَّذِ

جملہ: الوَلَدُ الَّذِ لَعَبُ فِ الحَدِ قَتِهُ وَابنِ۔

(جولڑکا باغ میں کھیل رہا ہے وہ میرا بیٹا ہے۔)

الَّتِ

جملہ: القِصَّتُہ الَّتِ قَرَ تَا مُمتِعَتہ۔

(جو کہانی میں نے پڑھی وہ دلچسپ ہے۔)

مَن

جملہ: مَن سَعَ نَجَح۔

(جو محنت کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔)

مَا

جملہ: مَا ذَا اللَامُ؟

(یہ کیا بات ہے؟)

مُ

جملہ: مُ ذَبُو نَ اِلَ المَد رَسَتِہِ لَّ وَمٍ۔

(وہ روزانہ سکول جاتے ہیں۔)

َنَ

جملہ: نَ حَقِبَتِ؟

(میرا بیگ کہاں ہے؟)

اَ

جملہ: اَوَ الَذِ بَ۔

(جھوٹ سے بچو۔)

سوال نمبر 4(1) درج ذیل حروف کو جملوں میں استعمال کریں۔

ن، لن لم، لا الناۃ، لام التعلل، لام المر

جواب۔

ن

جملہ: رِدُ ن ذَبَ لَ الحَدِ قَتِہِ۔

(میں چاہتا ہوں کہ باغ جاؤں۔)

لن

جملہ: لَن نَسَ اِذِ الوَ اقِعَتَہ۔

(میں یہ واقعہ کبھی نہیں بھولوں گا۔)

جملہ: ذَ اَرتُ نَجَحَ فِ الِامتِحَانِ۔

(میں نے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے پڑھائی کی۔)

لم

جملہ: لَم شَرَ بِ القَوَ ۃَ الوَمَ۔

(میں نے آج کافی نہیں پی۔)

کاشان اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام ، بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس ایم فل پی ایچ ڈی ایف اسائمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اسائمنٹ کے لیے آئیڈی کے نمبر پر رابطہ کریں

لا الناۃ

جملہ: لَا تَلعَب بِالنَّارِ۔

(آگ سے مت کھیلو۔)

لام التعلل

جملہ: ذَہَبتُ لِ المَکتَبَۃِ لِقَرَاَ الکُتُبَ۔

(میں کتابیں پڑھنے کے لیے لائبریری گیا۔)

لام الم

جملہ: لَام الُمِّ تَحِنُّ لِ وَلَدَا۔

(ماں کی محبت اپنے بچے کی طرف مائل ہوتی ہے۔)

نوٹ:

ن: مصدریہ کے طور پر کام کرتا ہے اور فعل مضارع کو منصوب بنا تا ہے۔

لن: نفی مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فعل مضارع کو منصوب بنا تا ہے۔

ن: تعلیل (وجہ) کے لیے آتا ہے اور مصدریہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

لم: نفی ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فعل مضارع کو مجزوم بنا تا ہے۔

لا الناۃ منع (روکنے) کے لیے آتی ہے اور فعل مضارع کو مجزوم بناتی ہے۔

لام التعلل: وجہ بتانے کے لیے آتی ہے اور مصدریہ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

لام الم: یہ اصطلاح عام گرائمر کتب میں نہیں ملتی، لیکن اگر مراد لام کی کوئی خاص قسم ہو تو وضاحت درکار ہوگی۔ عام طور پر لام کی اقسام میں لام التعلل، لام الجحو د، وغیرہ شامل ہیں۔

اضافی وضاحت:

لام الم کی اصطلاح عربی گرائمر میں معیاری نہیں، ممکنہ طور پر لام التعلیل یا لام الجحو د کی غلط ترجمانی ہو۔ مثال کے طور پر لام الجحو د کے لیے جملہ: مَا کَانَ لِتَ (اس کا آنا ممکن نہ تھا)۔

اگر لام الم سے مراد لام کا کوئی خاص استعمال ہے تو اس کی مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔

(ب) درج ذیل افعال کو حروف جزم یا نصب کے ساتھ جملوں میں استعمال کریں۔

ساعد، ذب، ل، تعلم، سقط

جواب۔

1. سَعَدَ (حرف جزم: لَم)

جملہ: لَم سَعَد بِالحُلمِ الَّذِ رَآ ُ۔

(وہ اپنے خواب سے خوش نہیں ہوا جسے اس نے دیکھا۔)

2. ذَہَبَ (حرف نصب: لَن)

جملہ: لَن ذَہَبَ لِ المَد رَسَۃِ غَدًا۔

(وہ کل سکول نہیں جائے گا۔)

3. ل (حرف جزم: لا النَّاۃ)

جملہ: لَا تَل الحَلوَ قَبلَ العَشَاءِ۔

(رات کے کھانے سے پہلے میٹھا مت کھاؤ۔)

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

کاشف ظہیر 0334-5504551 Download Free Assignments from Solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

4. تَعَلَّم (حرف نصب:)

جملہ: ذَاَرَ تَعَلَّمَ الدَّرْسَ جَدًا۔

(اس نے اچھی طرح سیکھنے کے لیے پڑھائی کی۔)

5. سَقَطَ (حرف جزم: لَم)

جملہ: لَم سَقَطِ مُنذُ سَاعَتَین۔

(وہ دو گھنٹے سے نہیں جا گا۔)

اضافی مثالیں:

ذَبَ (حرف نصب: نَ)

جملہ: رِدُنَ ذَبَ وَحدَ۔

(میں چاہتا ہوں کہ وہ اکیلے جائے۔)

لَن (حرف نصب: لَن)

جملہ: لَن ۔ ۔ لَ الطَّعَامَ البَارِدَ۔

(وہ ٹھنڈا کھانا نہیں کھائے گا۔)

تَعَلَّم (حرف نصب: لِ)

جملہ: جاءَ لِتَعَلَّمِ اللّغَةَ العَرَبِيَّة۔

(وہ عربی زبان سیکھنے کے لیے آیا۔)

سَقَطَ (حرف جزم: ذَا)

جملہ: ذَاسَقَطَ مُبَرًّا، صَلِّ الفَجرَ۔

(اگر وہ جلدی اُٹھے تو فجر کی نماز پڑھے۔)

(نوٹ: "ذَا" کے بعد فعل مضارع مجزوم نہیں آتا، لیکن اگر فرض کریں کہ یہاں لامِ یا فاء ۔ ہو تو جملہ: ذَاسَقَطَ فَلصَلِّ۔)

قواعدی وضاحت:

حروف جزم (لَم، لا النَّاہِ) فعل مضارع کو مجزوم بناتے ہیں، جیسے ذَبَ، ۔ ۔ ل۔

حروف نصب (لَن، نَ،) فعل مضارع کو منصوب بناتے ہیں، جیسے ذَبَ، تَعَلَّم۔

لِ (لامِ التَّعلِیل) کے ساتھ فعل مضارع منصوب ہوتا ہے، جیسے لِتَب۔

مشق کے لیے جملے:

لَن سَعدَ بِذِ الدَّۃِ۔

لَاتَذبِ لِ السُّوقِ وَحدَ۔

رِدُنَ ۔ ۔ لِ الفَاۃَ۔

لَم تَعَلَّم قَوَاعِدَ النَّحوِ بَعدَ۔

سَقَطَ مُبَرًّا، ضَبَطَ المُنَب۔

سوال نمبر 5 (الف) مفعول بہ اور نائب فاعل کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب۔

مفعول بہ اور نائب فاعل کی تعریف و مثالیں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام، بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اسائنمنٹس اور امتحانی مشقوں کے لیے کاشان اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

کاشان اکیڈمی 0334-5504551 Download Free Assignments from Solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

مفعول بہ

تعریف:

وہ اسم جس پر فاعل کے فعل کا اثر براہِ راست پڑے۔ یہ فعلِ متعدی کا وہ جزو ہے جو فعل کے بعد آتا ہے اور منصوب ہوتا ہے۔

مثالیں:

ضَرَبَ زَیدٌ عَمرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

عَمرًا: مفعول بہ (منصوب)۔

اَکَلْتُ التُّفَّاحَ (میں نے سیب کھایا)۔

التُّفَّاحَ: مفعول بہ (منصوب)۔

نائب فاعل

تعریف:

جب فعل کو مجہول بنایا جائے تو مفعول بہ نائب فاعل بن جاتا ہے۔ یہ مرفوع ہوتا ہے اور فاعل کی جگہ کام کرتا ہے۔

مثالیں:

ضُرِبَ عَمرٌو (عمرو کو مارا گیا)۔

عَمرٌو: نائب فاعل (مرفوع)۔

اُکِلَ التُّفَّاحُ (سیب کھایا گیا)۔

التُّفَّاحُ: نائب فاعل (مرفوع)۔

فرق

مفعول بہ: فعلِ معلوم کے بعد منصوب ہوتا ہے۔

نائب فاعل: فعلِ مجہول کے بعد مرفوع ہوتا ہے۔

مثال:

معلوم: اَعطَی زَیدٌ کِتَابًا (زید نے کتاب دی)۔

کِتَابًا: مفعول بہ۔

مجہول: اُعطِیَ الکِتَابُ (کتاب دی گئی)۔

الکِتَابُ: نائب فاعل۔

نوٹ:

مفعول بہ صریح (براہِ راست) یا غیر صریح (حرفِ جر کے ذریعے) ہو سکتا ہے۔

نائب فاعل کبھی ضمیر بھی ہو سکتا ہے، جیسے: ضُرِبتُ (مجھے مارا گیا)۔

(ب) ن وخواتا کتنے ہیں؟ سب کی ایک ایک مثال دیں۔

جواب۔

ن وخواتا کی تعداد اور مثالیں

ن وخواتا کل 6 ہیں:

اِنَّ (تاکید): اِنَّ الحَقَّ قَوِیٌّ (بے شک حق طاقتور ہے)۔

اَنَّ (مصدریت): عَرَفتُ اَنَّ الوَقتَ غَالٍ (میں نے جانا کہ وقت قیمتی ہے)۔

کَاَنَّ (تشبیہ): کَاَنَّ البَحرَ لُجَّۃٌ (گویا سمندر موجوں کا پہاڑ ہے)۔

لٰکِنَّ (استدراک): لٰکِنَّ العِلمَ نَافِعٌ (لیکن علم مفید ہے)۔

لَیتَ (تمنی): لَیتَ العُمرَ رَجِعٌ (کاش عمر لوٹ آئے)۔

لَعَلَّ (امید): لَعَلَّ المَطَرَ نَزِلٌ (شاید بارش ہو جائے)۔

قواعدی وضاحت:

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

کاشان اکیڈمی 0334-5504551
Download Free Assignments from Solvedassignmentsaiou.com

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، ایم فل، پی ایچ ڈی کی اسائمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اسائمنٹس اور انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

ن اوراس کی بہنیں جملے میں داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع بناتی ہیں۔

مثال: ِنَّ الِتَابَ مُفِد (کتاب مُفید ہے)۔ یہاں الِتَابَ (مفعول بہ/منصوب) اور مُفِد (خبر/مرفوع)۔

لَتَ اور لَعَلَّ میں تمنی اور امید کا فرق واضح رہے۔

استعمال کی مثالیں:

َنَّ کا استعمال: سَمِعتُ َنَّ الفِلَ َبِر (میں نے سنا کہ ہاتھی بڑا ہے)۔

نَّ کا استعمال: َ َ نَّ الجَبَلَ سَحَاب (گویا پہاڑ بادل ہے)۔

لِنَّ کا استعمال: الطَّالِبُ مُجتَہِد لِنَّ الوَقتَ قَلِل (طالب علم محنتی ہے لیکن وقت کم ہے)۔

لَتَ کا استعمال: لَتَ الُمورَ تَسُلُ (کاش معاملات آسان ہوجائیں)۔

لَعَلَّ کا استعمال: لَعَلَّ الحُلمَ تَحَقَّقُ (شاید خواب پورا ہوجائے)۔

خلاصہ:

ن اوراس کی بہنیں (ن، ن، لن، لت، لعل) ٦ حروف ہیں جو جملے کے ساخت کو بدل دیتی ہیں۔ یہ اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتی ہیں، جیسےِ نَّ العِلمَ نُور۔

کاشان اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔